



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

(حجر اسود کیا واقعی جنت سے لایا گیا ہے اگر نہیں تو اس کی تاریخ کیا ہے؟ (حدیث بشر بن محمد بلال انجیل و اپڑا، کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ) (۲۲ ستمبر ۱۹۹۵ء)

اجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَاللّٰهُمَّ اسْلَمْتُ عَلَيْكُمُ الْسَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللّٰهِ وَبَرَكَاتَهُ

اَللّٰهُمَّ وَالصَّلٰةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ، اَمَا بَدَأْتُ

بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ حجر اسود کا تعلق جنت سے ہے اگرچہ کچھ ضعیف میں لیکن دیگر بعض قابل جنت ہیں۔ ملاحظہ ہو فتح ابیری (۳۶۲/۳) بکہ علامہ البانی رحمہ اللہ نے "حوالی مشکوٰۃ" پران کو صحیح قریدیا ہے۔ بخاری (باب ما ذکرني الحجر الاسود او رحمة ثنا صلی اللہ علیہ وسَلَّمَ) کیلئے ملاحظہ ہوتا ہے کہ علیہ المطیعہ مؤذنہ حسین عبد اللہ باسلامہ الفضل اخا مس، (خبر الحجر الاسود، ص: ۱۴۹)

هذا عندی والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدفیٰ

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 352

محمد فتویٰ